سوال

کیا اپنا بیٹا سمجھتے ہوئے کسی دوسرے بچے کو دودھ پلانے سے حرمت ثابت ہوجاتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ.

بت کسی بچے کو دو برس کی عمر میں پانچ رضعات یعنی پانچ بار دودھ پلادے تو وہ اس کی رضاعی ماں بن جائیگی، اور اس عورت کا خاوند اس بچے کا رضاعی باپ اور اس شخص اور عورت کی ساری نسب اور رضاعی اولاد اس بچے کے رضاعی بہن بھائی بن جائینگے.

ت سے ثابت شدہ حرمت کے لیے یہ شرط نہیں کہ عورت کسی کو قصدا دودھ پلائے، یا کوئی بچہ قصدا دودھ پیئے یا پھر یہ عورت کو اپنے بچے کا علم ہونا ضروری ہو.

اء کرام نے رضاعت کے احکام و مسائل میں اسے مسائل بیان کیے ہیں جن سے یہ حکم ملتا ہے.

کرام نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی دودھ پیتی بچی رینگتی ہوئی کسی سوئی ہوئی عورت کے پاس جا کر اس کا دودھ پی لے تو اس سے ممتا ثابت ہوجائیگی، اور رضاعت کے احکام ثابت ہوجائینگے "

ن (333/11) اور تحفۃ المحتاج (492/3) کا مطالعہ ضرور کریں.

کے باپ کی بیوی اس بچے کی رضاعی ماں بن جائیگی، اور آپ کا والد اس بچے کا رضاعی باپ بن جائیگا، اور آپ کی اس کی رضاعی بہن بن جائیگی.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

141208